48975 ـ جب روزه دار دن ميں سفر كرے تواس كےليے روزه افطار كرنا جائز ہے

سوال

ميں نےرات كوروزه كي نيت كي اور صبح روزه ركھا پھر دن ميں مجھے سفر كرنا پڑے تو كيا ميرے ليے روزه كھولنا جائز ہے يا كہ مجھے واجبا روزه مكمل كرنا ہو گا ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

جي ہاں روزه دار اگر دن ميں سفر كرے تو امام احمد كےمسلك ميں اس كےليے روزه كھولنا جائز ہے .

ديكھيں: المغني (4 / 345)

اس كي دليل كتاب وسنت سے ملتي ہے كتاب الله ميں فرمان باري تعالي ہے:

اور جو كوئي مريض ہو يا سفر پر وه دوسرے ايام ميں گنتي مكمل كرے¬البقرة (185)

اور جوشخص دن كے كسي حصه ميں سفر كرے وه مسافر ہے اور اس كے ليے سفر كي رخصت پر عمل كرتے ہوئے روزه كھولنا جائز ہے.

اورسنت نبويه ميں اس كي دليل مندرجه ذيل حديث ہے:

عبيد بن جبر رحمه الله تعالي بيان كرتے ہيں كه ميں نبي كريم صلي الله عليه وسلم كےصحابي ابوبصره غفاري رضي الله تعالي عنه كےساتھ رمضان المبارك كے مہينه ميں فسطاط شهر سے كشتي ميں سوار ہوا جب ہم چل پڑے تو پھر ان كا كھانا لايا گيا

(اور امام احمد كي ايك روايت ميں ہےكہ: جب ہم وہاں سےچل پڑے تو انہوں نےدسترخوان كا حكم ديا تو دستر خوان بچھاديا گيا) پھر انہوں نے كہا قريب ہوجاؤ ، ميں كہنےلگا: كيا ہم گھر نہيں ديكھ رہے؟ توابوبصره رضي الله تعالي عنه كہنےلگے: كيا تم نبي كريم صلي الله عليه وسلم كي سنت سے بے رغبتي كررہے ہو؟ !

مسند احمد حديث نمبر (26690) سنن ابو داود حديث نمبر (2412)

اور صحابي كا يہ قول كہ سنت سے يہ سنت رسول صلي اللہ عليہ وسلم كي طرف منصرف ہوتاہے اھ عون المعبود

ابن قيم رحمہ اللہ تعالي نے " تھذيب السنن " ميں كہا ہے:

اور اس ميں اس قول كي دليل پائي جاتي ہے جس نے مسافر كےليے دن كےوقت سفر كرنے كي صورت ميں روزہ كھولنا جائز قرار ديا ہے، جو كہ امام احمد رحمہ اللہ تعالي كي دوروايات ميں سے ايك روايت اور عمرو بن شرحبيل، امام شعبي اور اسحاق رحمھم اللہ كا قول بھي ہے، اسے انس رحمہ اللہ تعالي سے بيان كيا ہے ، اور داود اور ابن منذر رحمھما اللہ كا بھي يھي قول ہے . اھ

اور شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ تعالي كہتےہيں:

اور جب كوئي شخص دن كےكسي حصہ ميں سفر كرے توكيا اس كےليے روزہ كھولنا جائز ہے ؟

اس ميں علماء كرام كےدوقول مشہور ہيں جو كہ امام احمد سے دو روايتيں ہيں، ان ميں سے زيادہ ظاہر يہ ہے كہ ايسا كرنا جائز ہے جيسا كہ سنن ميں ثابت ہے كہ بعض صحابہ كرام جب روزے كي حالت ميں دن كے وقت سفر كرتے توروزہ كھول ديتے تھے، اوربيان كيا جاتا ہے كہ يہ نبي كريم صلي اللہ عليہ وسلم كي سنت ہے.

اور صحيح ميں نبي كريم صلي اللہ عليہ ثابت ہےكہ آپ صلي اللہ عليہ وسلم نے سفر ميں روزہ كي نيت كي اور پھر پاني منگوا كر روزہ كھول ديا اورسب لوگ آپ صلي اللہ عليہ وسلم كوديكھ رہے تھے. اھ

ديكھيں: مجموع الفتاوي (25 / 212) اور الشرح الممتع (6 / 217) بھي ديكھيں .

ليكن اس كےليے سفر شروع كرنےاور اپنا شہر چھوڑنے سے قبل ہي روزہ كھولنا جائز نہيں، اور نہ ہي اس كےليے يہ جائز ہے كہ وہ اپنےشہر ميں ہي رہتے ہوئے روزہ كھول دے .

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالي كہتے ہيں :

جب كوئي شخص دن ميں سفر كرے تواس كےليے روزہ كھولنا جائز ہے، ليكن كيا اس كےليے اپني بستي اور علاقہ چھوڑنا شرط ہے؟ يا كہ جب اس نے سفر كا ارادہ اور عزم اوركوچ كرليا تواس كےليے روزہ كھولنا جائزہے؟

جواب:

اس مسئلہ ميں سلف رحمہم اللہ كےدوقول ہيں :

اور صحيح يھي ہےكہ وہ اپنا شہر اور بستي چھوڑنےسے قبل روزہ نہيں كھول سكتا كيونكہ ابھي تك وہ مسافر نہيں ليكن

اس نے سفر كي نيت كرلي ہے ، اور اسي ليے اس كےليے نماز قصر كرنا جائز نہيں جب تك وہ اپنےشہر اور بستي سے نكل نہيں جاتا، اوراسي طرح اس كےليے بستي اور شہر سے نكلنے سے قبل روزہ كھولنا بھي جائز نہيں .

واللہ اعلم .